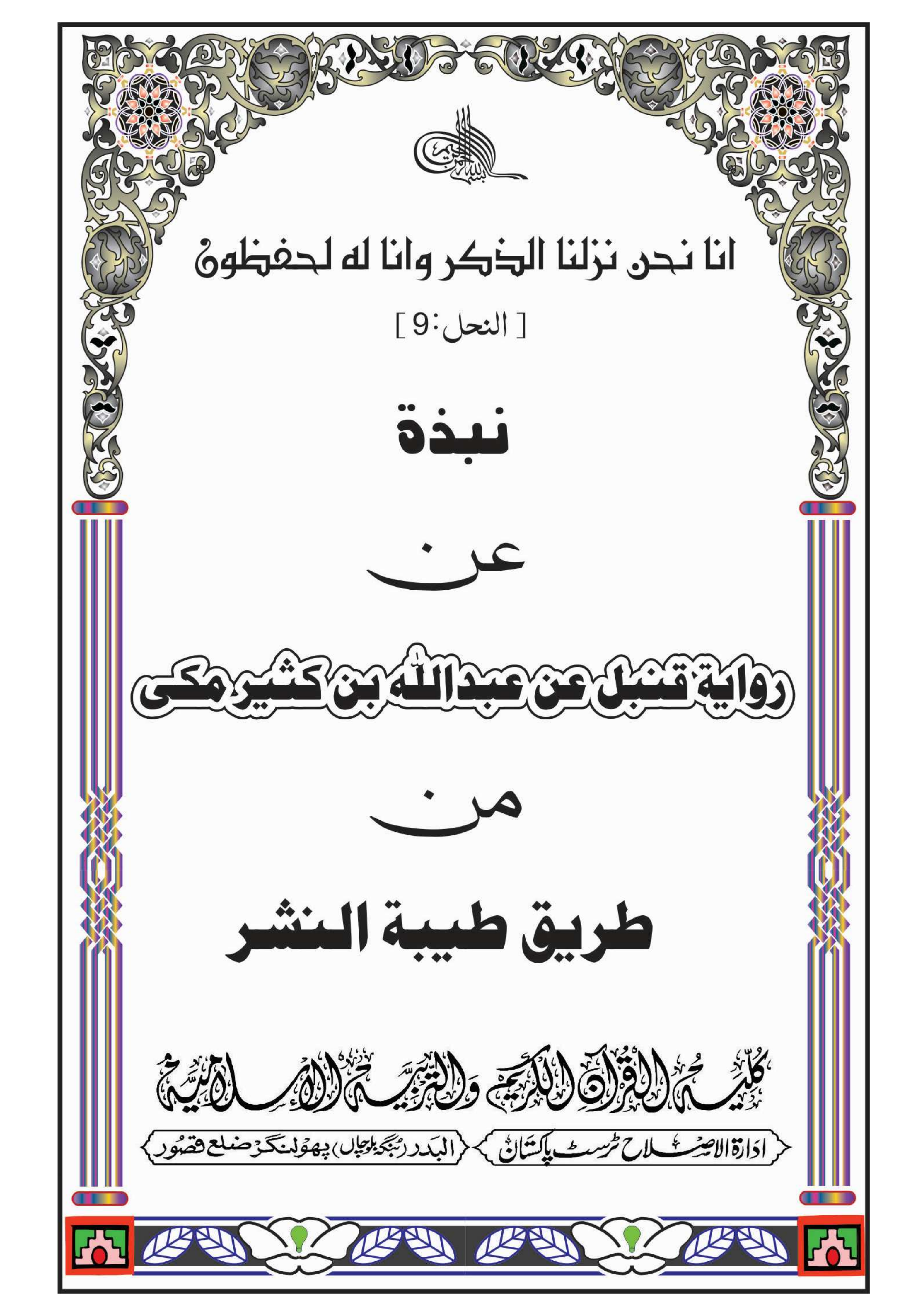


بسم الله الرحمن الرحيم

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية قنبل عن عبداللّٰه بن کثیر مکی

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (رنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام عبداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابومعبد عبداللہ بن کثیر بن عمرو بن عبداللہ زاذان بن فیروز بن ہرمز تابعی۔ آپ حضرت معاریہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں 45ھ/ 665ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور کچھ عرصہ عراق میں رہے۔ پھر واپس مکہ ہوکر وہاں کے قاضی بن گئے۔ آپ نے مکہ میں صحابہ کی ایک جماعت عبداللہ بن زبیر، ابوایوب انصاری، انس بن مالک، درباس رضی اللہ عنہم اور مجاہد بن جبر رحمہ اللہ سے ملاقات کی ہے۔

آپ کا رنگ گندمی (سانولا)، دراز قد اور فربہ جسم تھا، آنکھوں کا رنگ زردی سیاہ مائل تھا۔ متانت وسنجیدگی کے مجسمہ تھے۔ اور آخری عمر میں داڑھی کو مہندی لگاتے تھے۔

آپ عمرو بن علقمہ کتانی کے آزاد کردہ غلام، اور اہل فارس کی اولاد میں سے تھے۔ جن کو کسریٰ نے کشتیوں میں سوار کرکے یمن سے صنعاء کی طرف بھیج دیا تھا۔ آپ کو 'داری' بھی کہتے ہیں کیونکہ آپ عطر کی تجارت کرتے تھے۔ اور اہل عرب عطر فروش کو 'داری' کہتے تھے۔

آپ قراءت میں اہل مکہ کے امام تھے۔ اور علوم نقلیہ میں آپ کا درجہ بہت اونچا تھا۔ چنانچہ قراءت کے علاہ آپ حدیث کے بھی امام تھے۔ اور علامہ خلیل بن فراہیدی، ابوعمرو بصری اور امام شافعی جیسے جلیل قدر حضرات نے آپ سے قراءت حاصل کی۔

آپ عربیت کے علم میں مجاہد رحمہ اللہ سے فائق تھے۔ ابن مجاہد کہتے ہیں کہ آپ زندگی بھر مکہ میں بالاتفاق امام القراءت رہے۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے عرضاً قراءت حاصل کی:

❶ عبداللہ بن سائب مخزومی رضی اللہ عنہ ❷ درباس رضی اللہ عنہ۔ جو ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔

❸ ابوالحجاج مجاہد بن جبر رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 31 زیادہ مشہور ومعروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی۔ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ شبل بن عباد رحمہ اللہ ❷ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ ❸ ابوعمرو بن علاء (بصری) رحمہ اللہ

❹ امام شافعی رحمہ اللہ ❺ آپ کا صاحبزادے صدقہ بن عبداللہ رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے مکہ میں 120ھ میں بزمانہ ہشام بن عبدالملک 75 سال کی عمر پا کر وفات پائی۔اور مکہ میں ہی دفن ہوئے۔ان کے جنازہ میں سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے بھی شرکت کی۔

محمد بن عبدالرحمن (قنبل) رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوعمرو محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن خالد بن سعید بن جُرجہ مخزومی مکی۔آپ کا لقب 'قنبل' تھا۔جس کا معنیٰ 'قوی، گاڑھی اور مضبوط چیز' کے ہیں۔یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ مکہ میں ایک ایسے گھرانہ میں پیدا ہوئے جسے 'قنابلہ' کہا جاتا تھا۔

آپ 195ھ/ 810ء میں مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے۔آپ بنومخزوم کے آزاد کردہ غلام تھے۔اور مکہ میں رہنے والے تھے۔علامہ ذہبی کہتے ہیں کہ آپ اپنی عمر کے درمیانی مدت میں مکہ میں محکمہ پولیس کے ملازم بھی رہے۔

شیوخ: آپ امام عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ سے چار واسطوں کے ذریعے قراءت نقل کرتے ہیں۔آپ نے احمد بن محمد قواس رحمہ اللہ سے پڑھا انہوں نے ابوالاخریط وہب بن واضح سے اور انہوں نے اسماعیل قسط سے اور انہوں نے شبل بن عباد رحمہ اللہ سے اور انہوں نے امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ سے پڑھا۔

اس کے علاوہ آپ نے احمد بن محمد بزی رحمہ اللہ سے بھی قراءت نقل کی لیکن پڑھیں نہیں۔

تلامذہ: آپ کے 23 شاگرد مشہور ومعروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ ابوربیعہ رحمہ اللہ ❷ محمد بن احمد بن شنبوذ رحمہ اللہ ❸ احمد بن موسیٰ بن مجاہد رحمہ اللہ

وفات: آپ نے 291ھ/ 903ء میں 96 سال کی عمر پا کر مکہ میں وفات پائی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ہے۔

باب المد والقصر

❶ مد متصل: ① فویق القصر ② توسط ③ طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

❷ مد منفصل: قصر جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❸ مد تعظیم: ① قصر ② توسط جیسے: (لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ - لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ، اور لفظ [هٰتَیْنِ (القصص:27) اَلَّذَیْنِ (فصلت:29)] میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① بطریق الشاطبیۃ: توسط - طول ② زیادت الطیبۃ: قصر

باب میم الجمع

میم جمع (هُمْ - كُمْ - تُمْ) میں ہر جگہ صلہ کرتے ہیں۔

باب هاء الکنایة

❶ ہر مفرد، مذکر، غائب کی ضمیر جس کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اور وہ نفس کلمہ کی نہ ہو، تو اس میں قنبل صلہ کرتے ہیں۔ جیسے: (فِیْهِ هُدًی - عَقَلُوْهُ)

❷ [وَیَتَّقِهِ (النور:52) -فَاَلْقِهِ (النمل:28) - یَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7) -اَرْجِئْهُ (الاعراف:111 والشعراء:36)] ان کلمات کی ہائے ضمیر میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

❸ [اَنْسَانِیْهُ (الکهف:63) عَلَیْهُ (الفتح:10)] ان کلمات کی ہائے ضمیر کو مکسور پڑھتے ہیں۔

باب همزتین من کلمة

جب دو ہمزیں ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔ جیسے: (ءَاَنْذَرْتَهُمْ - ءَاِنَّا - ءَاُنْزِلَ)

تنبیهات

❶ أَئِمَّةً: (حیث وقعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل بلا ادخال (بطریق الشاطبیۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبۃ)

❷ **هٰأَنْتُمْ:** (حیث و قعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الالف (بطریق الشاطبیۃ) ② اثبات الالف (زیادت الطیبۃ)

❸ **ءَ اٰمَنْتُمْ:** جو سورۃ الاعراف: 123 میں ہے۔اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے استفہام ہے۔ اور وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے ہے۔اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل (بطریق الشاطبیۃ) اور تحقیق (زیادۃ الطبیۃ) ہے۔

اور جو سورۃ طٰہٰ: 71 میں ہے۔اس میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) اخبار اور (زیادۃ الطبیۃ) استفہام مع تسہیل ہمزہ ثانیہ ہے۔

اور جو سورۃ الشعراء: 49 میں ہے۔اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے استفہام، اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہے۔

اور جو سورۃ الملک: 16 میں ہے۔اس میں ان کے لیے وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے، اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل (بطریق الشاطبیۃ) اور تحقیق (زیادۃ الطبیۃ) ہے۔

دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہے۔اور وصلاً پہلے ہمزہ کا ابدال خالص واو سے ہے۔

❹ **ءَ اٰلِهَتُنَا:** (الزخرف: 58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

❺ **ءَ اَعْجَمِیٌّ:** (فصلت: 44) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① استفہام مع تسہیل ہمزہ ثانیہ (بطریق الشاطبیۃ) ② اخبار (زیادت الطیبۃ)

❻ **ءَ اَذْهَبْتُمْ** (الاحقاف: 20) - **ءَ اَنْ یُّؤْتٰی** (ال عمران: 73) - **ءَ اِنَّكُمْ** (الاعراف: 81) ان تین کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

❼ **ءَ الذَّكَرَیْنِ** (الانعام: 143-144) - **آٰللّٰهُ** (یونس: 59-النمل: 59) - **آٰلْـٰٔنَ** (یونس: 51-91) ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد ② تسہیل

﴿ باب همزتین من کلمتین ﴾

❶ **متفق الحرکہ:**

① **بطریق الشاطبیۃ:**

{1} تسھیل الھمزۃ الثانیۃ

{2} ابدال مع المد (جب اس کے بعد ساکن حرف ہو۔ جیسے: (جَآءَ اَمْرُنَا)

ابدال مع القصر (جب اس کے بعد متحرک حرف ہو۔ جیسے: (اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ)

یہ حکم اس وقت ہے جب ہمزہ کے بعد حرف کی حرکت اصلی ہو۔ اگر اس کی حرکت عارضی ہو تو اس میں ان کے لیے (قصر، طول) دونوں وجوہ ہیں۔ اس طرح کا قرآن مجید میں صرف ایک ہی کلمہ "مِنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ" (الاحزاب:32) ہے۔

② **زیادۃ الطیبۃ:** اسقاط الھمزۃ الاولی مع القصر والمد۔ جیسے: (جَا اَجَلُهُمْ)

﴿ تنبیھات ﴾

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ (الحجر:61) **- جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ** (القمر:41) **کی وجوہ:** ان میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع القصر ② ابدال مع القصر

③ ابدال مع الطّول

❷ **مختلف الحرکہ:**

{1} **مفتوح+مکسور:** جیسے: (تَفِيْءَ اِلٰٓى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

{2} **مفتوح+مضموم:** جیسے: (جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

{3} **مکسور+مفتوح:** جیسے: (وَالسَّمَآءِ اَوِيْتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

{4} **مضموم+مفتوح:** جیسے: (نَشَآءُ اَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

{5} **مضموم+مکسور:** جیسے: (يَشَآءُ اِلٰٓى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و 'ابدال'

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ **يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ - مُؤْصَدَةٌ:** (حيث وقع) ان کلمات کے ہمزہ میں ہر جگہ ابدال کرتے ہیں۔

❷ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حيث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّاءَ] پڑھتے ہیں۔

❸ **اَلنَّبِيُّ:** (الاحزاب:4 والمجادلة:2 والطلاق:4 معًا) اس کلمہ کو ہر جگہ وصلا ووقفا بغیر یاء کے پڑھتے ہیں۔یعنی اس کا حکم ''اَلسَّمَآءَ'' والا بن جاتا ہے۔

﴿ باب فی نقل الحركة ﴾

[قُرْاٰن - وَسَئَلْ - فَسْئَلْ] میں ہر جگہ نقل حرکت کرتے ہیں۔

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

❶ [يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف:176) - يُعَذِّبْ مَنْ يَّشَآءُ] (البقرة:284) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار (بطریق الشاطبیۃ) ② ادغام (زیادت الطیبۃ)

❷ [اِرْكَبْ مَّعَنَا] (هود:42) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ادغام (بطریق الشاطبیۃ) ② اظہار (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب فی احكام النون الساكنة والتنوين ﴾

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴿ باب ياءات الاضافة ﴾

عِنْدِىٓ اَوَلَمْ: (القصص:78) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① سکون الیاء (بطریق الشاطبیۃ) ② فتح الیاء (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب یاءات الاضافة ﴾

❶ **رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ** (ابراهيم:40)- **نَرْتَعِ:** (يوسف:12)اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الیاء[وصلاً وقفاً] (بطریق الشاطبیۃ) ② اثبات الیاء[وصلاً وقفاً] (زیادت الطیبۃ)

❷ **اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ:** (يوسف:90)اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الیاء[وصلاً وقفاً] (بطریق الشاطبیۃ) ② حذف الیاء[وصلاً وقفاً] (زیادت الطیبۃ)

❸ **اٰتٰنِ**[وقفاً]**:** (النمل:36)اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① حذف الیاء (بطریق الشاطبیۃ) ② اثبات الیاء (زیادت الطیبۃ)

اور وصلاً دونوں طریقوں سے حذف الیاء سے پڑھتے ہیں۔

﴿ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴾

❶ ہر وہ تائے تانیث جو واحد کے صیغہ کے آخر میں ہو تو اس کو 'ھا' سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ جیسے:

(رَحْمَتُ - كَلِمَتُ) ایسے [يٰاَبَتِ] پر بھی 'ھا' کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

❷ [هَيْهَاتَ] (المومنون:36معًا) پر وقف کی حالت میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① هَيْهَاتْ (بطریق الشاطبیۃ) ② هَيْهَاهْ (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب التکبیرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب فروش الحروف ﴾

❶ **صِرَاطَ، اَلصِّرَاطَ:** (حیث وقع فی جمیع القرآن)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** سِرَاط، اَلسِّرَاط ② **زيادت الطيبة:** صِرَاط، اَلصِّرَاط

❷ درج ذیل مقامات پر قنبل (بطریق الشاطبیۃ) نون قطنی کے ضمہ اور (زیادت الطیبۃ) نون قطنی کے کسرہ سے پڑھتے ہیں:

[سورۃ الانعام: 65-99 والاعراف: 49 والحجر: 45، 46 ویوسف: 8، 9 وابراھیم: 26 وص: 41، 42 وق: 33، 34]

اور درج ذیل مقامات پر دونوں طریقوں سے نون قطنی کے ضمہ سے پڑھتے ہیں:

[سورۃ النساء: 49، 50 والاسراء: 20، 21-47، 48 والفرقان: 8، 9]

❸ **مِيكَالَ:** (البقرۃ:98) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** مِيكَآئِيلَ ② **زیادت الطیبۃ:** مِيكَآئِلَ

❹ **وَيَبْصُطُ:** (البقرۃ:245) **بَصْطَةً:** (البقرۃ:247 والاعراف:69) **الْمُصَيْطِرُونَ:** (الطور:37) ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** س ② **زیادت الطیبۃ:** ص

❺ **اَنْ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ:** (الاعراف:44) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اَنْ لَّعْنَةُ ② **زیادت الطیبۃ:** اَنَّ لَعْنَةَ

❻ **مَنْ حَيَّ:** (الانفال:43) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** حَيَّ ② **زیادت الطیبۃ:** حَيِيَ

❼ **فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ:** (الفرقان:19) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** خطاب ② **زیادت الطیبۃ:** غیب

❽ **لِيُذِيقَهُمْ:** (الروم:41) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** لِنُذِيقَهُمْ ② **زیادت الطیبۃ:** لِيُذِيقَهُمْ

❾ **وَمَا اَلَتْنٰهُمْ:** (الطور:21) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** وَمَا اَلَتْنَاهُمْ ② **زیادت الطیبۃ:** وَمَا لِتْنَاهُمْ

١٠ **رَأَفَةً:** (الحدید:27) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** رَأْفَةً ② **زیادت الطيبة:** رَآفَةً

١١ **خُشُبٌ:** (المنافقون:4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** اسکان الشين ② **زیادت الطيبة:** ضم الشين

١٢ **سَلٰسِلَا** [وقفاً]**:** (الدهر:4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** سَلَاسِلْ ② **زیادت الطيبة:** سَلَاسِلَا

١٣ **بِمُصَيْطِرُوْنَ:** (الغاشية:22) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** ص ② **زیادت الطيبة:** س

باب التحریرات

مد تعظیم	ہاں
لفظ[صِرَاط، اَلصِّرَاط]	س
لفظ [اَئِمَّةً]	ابدال بالیاء
[اَلْمُصَيْطِرُوْنَ] (الطور:37) [بِمُصَيْطِرُوْنَ] (الغاشیۃ:22)	س
[بَسْطَةً] (البقرۃ:247)	① س ② ص
لفظ[اَن لَعْنَةَ اللّٰهِ]	اَنَّ لَعْنَةَ
لفظ[مَنْ يَّتَقِ] (یوسف:90)	اثبات الیاء (وصلاً وقفاً)
لفظ [اٰتٰنِ [وقفاً]] (النمل:36)	حذف الیاء
لفظ[رَاْفَةً] (الحدید:27)	رَاٰ فَةً
لفظ[ءَ اَعْجَمِيٌّ] (فصلت:44)	① اخبار ② استفہام
لفظ[اَنْ رَّاٰهُ] (العلق:7)	① رَاٰهُ ② رَءَاهُ
لفظ[هَيْهَاتَ] (وقفاً) (المومنون:36 معًا)	① هَيْهَاتْ ② هَيْهَاهْ
لفظ[سَلٰسِلَا] (وقفاً)	حذف الالف
لفظ[هٰاَنْتُمْ]	حذف الالف
لفظ[ءَ اٰمَنْتُمْ] (وصلاً) (الاعراف:123 والملک:16)	دوسرے ہمزہ میں تسہیل
[يَلْهَثْ ذٰلِكَ - يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ - اِرْكَبْ مَّعَنَا]	① ادغام ② اظہار

فی اللام والراء	غنہ
التکبیرات	ہاں
لفظ[مِيْكَالَ] (البقرۃ:98)	دونوں وجوہ
[وَيَبْسُطُ] (البقرۃ:245) [بَسْطَةً] (الاعراف:69)	س
تمام مقامات پر نون قطنی پر:	ضمہ
لفظ(جَآءَ اَمْرُنَا) وغیرہ میں	① ابدال ② تسہیل
لفظ[نَرْتَعِ] (یوسف:12)	حذف الیاء (وصلاً وقفاً)
لفظ[رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ] (ابراھیم:40)	① حذف الیاء ② اثبات الیاء [وصلاً وقفاً]
لفظ[مَنْ حَيَّ] (الانفال:43)	حَيَّ
لفظ[خُشُبٌ] (المنافقون:4)	اسکان الشین
لفظ[تَقُوْلُوْنَ] (الفرقان:19)	خطاب
لفظ[عِنْدِيْ اَوَلَمْ] (القصص:78)	① فتح الیاء ② سکون الیاء
لفظ[لِيُذِيْقَهُمْ] (الروم:41)	لِنُذِيْقَهُمْ
لفظ[ءَ اٰمَنْتُمْ] (طٰهٰ:71)	① اخبار ② استفہام
لفظ[وَمَا اَلَتْنٰهُمْ]	① وَمَا اَلَتْنٰهُمْ ② وَمَا لِتْنٰهُمْ

تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقه

